ایوانِ تجارت وصنعت ملتان

ضابطہ اخلاق برائے الیکشن مجلس عاملہ سال 2018-19

صفحہ نمبر ۱/۲

۱۔ الیکشن برائے انتخاب 12 ممبران مجلس عاملہ MCCI 7 ممبرز کارپوریٹ کلاس اور 5 ممبرز ایسوسی ایٹ کلاس کا انعقاد بروز سوموار مورخہ 17 ستمبر 2018ء کو ہوگا ۔کسی بھی امیدوار، سپورٹر، یا گروپ کی طرف سے بل بورڈز، پینافلیکس، پوسٹرز، اخبارات میں اشتہار یا سپیشل سپلیمنٹ چھاپنے کی ممانعت ہے۔

۲۔ دورانِ الیکشن ممبران اور ووٹرز مخالف فریق کے خلاف کسی قسم کے تضحیک آمیز اور دل آزاری پر مبنی مواد اور اخباری بیان بازی سے گریز کریں گے۔

۳۔ چیمبر کی حدود/چاردیواری میں صرف ووٹر حضرات داخل ہو سکیں گے۔

۴۔ پولنگ کے دوران ہر قسم کی اشتعال انگیز نعرہ بازی سخت منع ہے۔کسی قسم کا ڈنڈا یا اسلحہ لانے پر پابندی ہوگی خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف سخت قانونی کاروائی عمل میں لائی جائیگی۔

۵۔ پولنگ سٹیشن/چیمبر کی عمارت میں موبائل فون لانا منع ہے خلاف ورزی کرنے والے کا ووٹ کینسل کر دیا جائے گا۔

۶۔ چیمبر کی حدود/چاردیواری کے اندر کنونسگ کی اجازت نہ ہوگی۔

۷۔ پولنگ صبح 9:00 بجے سے شام 4:00 بجے تک ہوگی جس کے فوراً بعد پولنگ ایجنٹس کی موجودگی میں ووٹوں کی گنتی کی جائے گی۔

۸۔ کسی دو امیدواران کے ووٹ برابر ہونے کی صورت میں پولنگ ایجنٹس کے سامنے قرعہ اندازی کے ذریعے فیصلہ کیا جائے گا۔

۹۔ ہر دو گروپ صرف دو، دو پولنگ ایجنٹ مقرر کرے گا۔ایک ایجنٹ فی کلاس یعنی ایک کارپوریٹ کلاس اور ایک ایسوسی ایٹ کلاس کے لیے۔جس کی اطلاع دو دن پہلے بذریعہ سیکریٹری جنرل تحریری طور پر جنرل الیکشن کمیشن کو دی جائے گی۔یعنی بروز ہفتہ مورخہ 15 ستمبر 2018ء دوپہر 2:00 بجے تک۔

۱۰۔ پولنگ ایجنٹ متعلقہ کلاس کا ووٹر ہوگا مگر کوئی موجودہ MCCI عہدیدار یا ممبر مجلس عاملہ نہ ہوگا۔

صفحہ نمبر ۲/۲

۱۱۔ صرف ووٹر حضرات ہی چیمبر کی عمارت میں اصل شناختی کارڈ، پاسپورٹ یا کمپیوٹرائزڈ ڈرائیونگ لائسنس دکھا کر داخل ہوسکیں گے۔

۱۲۔ الیکشن کو پرامن ماحول میں کروانے کے لیے چیمبر کی عمارت میں ایک وقت میں صرف 10 ووٹر اندر داخل ہوسکیں گے اور جتنے ووٹر ووٹ ڈال کر واپس آئیں گے اُتنی ہی تعداد میں مزید ووٹر اندر جاسکیں گے۔

۱۳۔ جو ووٹر حضرات شام 4:00 بجے تک MCCI کے عملہ سے شناختی پرچی بنوا چکے ہونگے وہ ووٹ ڈالنے کے مستحق ہونگے۔

۱۴۔ ووٹنگ کے لیے چیمبر کی عمارت پولنگ اسٹیشن ہوگی اور پولنگ کا تمام عمل پولنگ اسٹیشن/چیمبر کی عمارت میں ہوگا اور بیک وقت صرف 10 ووٹر حضرات پولنگ اسٹیشن/چیمبر کی عمارت میں داخل ہوسکیں گے اور جتنے ووٹر ووٹ ڈال کر باہر جائیں گے صرف اُسی تعداد کے مطابق ووٹر اندر جاسکیں گے۔ ووٹ ڈالنے کے بعد کوئی ووٹر دوبارہ پولنگ اسٹیشن میں داخل نہیں ہوسکے گا۔

۱۵۔ ووٹر کو اصل شناختی کارڈ، پاسپورٹ یا کمپیوٹرائزڈ ڈرائیونگ لائسنس دکھانے پر متعلقہ کلاس کا بیلٹ پیپر ایک ہی دفعہ دیا جائے گا۔ ہر بیلٹ پیپر کی پشت پر جنرل سیکریٹری/افسر مجاز اور پولنگ آفیسر کے دستخط ہونگے۔

۱۶۔ ہر ووٹر اپنی متعلقہ کلاس کے لیے مختص ووٹ (کارپوریٹ کلاس میں 7 اور ایسوسی ایٹ کلاس میں 5) دینے کا حق استعمال کرے گا اور اپنی پسند کے امیدواران/ممبرز کے نام کے سامنے ✓ کا نشان لگائے گا۔ مختص تعداد سے زیادہ نشان ہونے پر ووٹ کینسل کر دیا جائے گا۔

۱۷۔ بیلٹ پیپر کی سیکریسی کو مدنظر رکھا جائے گا اور بیلٹ پیپر دکھانے/ ظاہر کرنے پر ووٹ کینسل کر دیا جائے گا۔

۱۸۔ بیلٹ پیپر پر کسی بھی قسم کے اضافی شناختی نشان کی صورت میں بھی ووٹ کینسل کر دیا جائے گا۔

۱۹۔ ووٹر بیلٹ پیپر پر نشان پولنگ بوتھ میں جاکر لگائے گا اور ووٹ کو فولڈ کر کے پولنگ آفیسر کے سامنے رکھے بیلٹ باکس میں ڈال دے گا۔

۲۰۔ الیکشن اور ووٹ کے متعلق الیکشن کمیشن کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۲۱۔ چونکہ اس وقت امیدواران دو گروپ کی صورت میں الیکشن لڑ رہے ہیں اس لئے ہر گروپ سے متعلق امیدواران کا نام بیلٹ پیپر میں ترتیب وار دیا جائے گا۔ یعنی پہلے ایک گروپ کے امیدواران کے نام ترتیب وار ہونگے پھر دوسرے گروپ کے تمام امیدواران کے نام ترتیب وار ہونگے۔ کسی گروپ کا نام بیلٹ پیپر پر نہ ہوگا۔

فرید مغیث شیخ
ممبر الیکشن کمیشن

عزیز احمد شیخ
ممبر الیکشن کمیشن

اشتیاق احمد چغتائی
ممبر الیکشن کمیشن

Scanned by CamScanner